روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 23 مئی 2003ء 20 ربیع الاول 1424 ہجری-23 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 113

اطاعت کا حکم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو رک جاؤ- اور جب کسی کام کا حکم دوں اسے اپنی استطاعت کے مطابق بجالاؤ-

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام باب الاقتداء بسنن رسول اللّٰہ حدیث نمبر 6744)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی روح نہایت انکسار سے حضرت احدیت میں اپنا سر رکھ دیتی ہے۔ تب دونوں طرف سے یہ آواز آتی ہے کہ جو میرا سو تیرا ہے یعنی بندہ کی روح بھی بولتی ہے اور اقرار کرتی ہے کہ یا الٰہی جو میرا ہے سو تیرا ہے اور خدا تعالیٰ بھی بولتا ہے اور بشارت دیتا ہے کہ اے میرے بندے جو کچھ زمین و آسمان وغیرہ میرے ساتھ ہے وہ سب تیرے ساتھ ہے اسی مرتبہ کی طرف اشارہ اس آیت میں ہے (۔)

یعنے کہہ اے میرے غلامو۔ جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے کہ تم رحمت الٰہی سے ناامید مت ہو۔ خدا تعالیٰ سارے گناہ بخش دے گا۔ اب اس آیت میں بجائے قل یا عباداللّٰہ کے جس کے یہ معنے ہیں کہ کہہ اے خدا تعالیٰ کے بندو۔ یہ فرمایا کہ قل یا عبادی یعنے کہہ کہ اے میرے غلامو۔ اس طرز کے اختیار کرنے میں بھید یہی ہے کہ یہ آیت اس لئے نازل ہوئی ہے کہ تا خدا تعالیٰ بے انتہا رحمتوں کی بشارت دیوے۔ اور جو لوگ کثرت گناہوں سے دل شکستہ ہیں ان کو تسکین بخشے۔ سو اللہ جلشانہ نے اس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلاوے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعامات خاصہ سے مشرف کرتا ہوں سو اس نے قل یا عبادی کے لفظ سے یہ ظاہر کیا کہ دیکھو یہ میرا پیارا رسول دیکھو یہ برگزیدہ بندہ کہ کمال طاعت سے کس درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اس کا ہے۔ جو شخص نجات چاہتا ہے وہ اس کا غلام ہو جائے۔ یعنے ایسا اس کی طاعت میں محو ہو جاوے کہ گویا اس کا غلام ہے۔ تب وہ گو کیسا ہی پہلے گنہگار تھا بخشا جائے گا۔ جاننا چاہئے کہ عبد کا لفظ لغت عرب میں غلام کے معنوں پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۔) اور اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے وہ اس نبی سے غلامی کی نسبت پیدا کرے یعنے اس کے حکم سے باہر نہ جائے اور اس کے دامن طاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے۔ تب وہ نجات پائے گا۔ (۔) اور چونکہ عبد کے مفہوم میں یہ داخل ہے کہ ہر ایک آزادگی اور خودروی سے باہر آ جائے اور پورا متبع اپنے مولیٰ کا ہو۔ اس لئے حق کے طالبوں کو یہ رغبت دی گئی کہ اگر نجات چاہتے ہیں تو یہ مفہوم اپنے اندر پیدا کریں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 190)

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز کے لئے نگران ہوسٹل / نائب نگران ہوسٹل کل وقتی آسامی کیلئے درخواستیں مطبوعہ فارمز پر مطلوب ہیں۔ (یہ درخواست فارم نظارت تعلیم سے بلا معاوضہ حاصل کئے جاسکتے ہیں، نیز واضح ہو کہ صرف مطبوعہ فارم پر آنے والی درخواستوں پر ہی غور ممکن ہوگا۔)

اہلیت: ایسے خواہشمند احباب جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو، تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ، اور جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہوں مذکورہ مطبوعہ فارم پر اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلہ / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31 مئی 2003ء تک نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ انٹرویو کیلئے صرف ان امیدواروں کو بلایا جائے گا جو مذکورہ بالا کوائف و شرائط پر پورا اترتے ہوں گے اور اس آسامی کے اہل سمجھے جائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں- اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں- بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے- اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے- یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے- اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1984ء (1)

6 جنوری مجلس انصاراللہ سیرالیون کا پہلا سالانہ اجتماع۔

12 تا 14 جنوری غانا کا جلسہ سالانہ۔ حاضری 40 ہزار۔

13 تا 15 جنوری کیرالہ بھارت کا 26واں جلسہ سالانہ۔

28 جنوری جرمنی میں یوم دعوت الی اللہ۔

جنوری جنوری 84ء تک برصغیر سے باہر موصیان کی تعداد 1597 تھی جن میں یورپ میں 470 افریقہ میں 410 اور شمالی وجنوبی امریکہ میں 260 موصی تھے۔

جنوری بانڈونگ (انڈونیشیا) میں شدید سیلاب آیا۔ جماعت کی طرف سے امداد اور خون کا عطیہ۔

جنوری ہالینڈ سے قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا۔

جنوری منرو ویالائبیریا میں بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز جو مئی میں مکمل ہوئی۔

3 فروری یہود کی طرف سے مسجد اقصیٰ فلسطین کو بم سے اڑانے کی خبر پر حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ ان شعائر اللہ کی حفاظت کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہے۔

5 تا 24 فروری حضور کا دورہ کراچی وسندھ۔

8 فروری حضور نے جلسہ سالانہ کے لئے مزید 500 دیگوں کے لئے تحریک فرمائی۔

10 تا 12 فروری سیرالیون کا 34واں جلسہ سالانہ۔

11 فروری لجنہ سیرالیون کا جلسہ سالانہ۔

12,11 فروری لجنہ مرکزیہ کا چوتھا سالانہ ٹورنامنٹ۔

17 فروری حضور نے 3 رویا بیان کئے جن میں خدا کی طرف سے نصرت کی خبر دی گئی۔

19 فروری فلوردبوئی سرینام کی بیت نصر کا افتتاح۔

26,25 فروری بینن کا چھٹا جلسہ سالانہ

26 فروری احمدیہ سپورٹس کلب جاپان کے زیر اہتمام ٹوکیو میں تیسرا ناصر باؤلنگ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔

فروری ناروے کے دوسکولوں ایک کالج میں احمدیہ لٹریچر کو نصاب میں شامل کرلیا گیا۔

فروری آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ نیز آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ حکومت سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہیں ہوا۔

فروری روزنامہ الفضل کی اشاعت 7 ہزار تھی جس پر حضور نے فرمایا اس کی اشاعت 20,15 ہزار ہونی چاہئے۔

9 تا 11 مارچ بنگلہ دیش کا 61 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 2 ہزار سے زائد

16 مارچ حضور نے ربوہ کے غربی جانب گلشن احمد نرسری کا افتتاح فرمایا۔

23 مارچ فری ٹاؤن سیرالیون میں نئی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

29 مارچ گورداسپور بھارت میں گورنر پنجاب کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

جلالِ زہد کی توقیر ہو نہیں سکتی
شکوہِ فقر کی تعمیر ہو نہیں سکتی
عمرؓ کے نام سے تزئین گفتگو کے بغیر
شعورِ عشق کی تفسیر ہو نہیں سکتی
وہ شانِ فقر وہ ایمان و آگہی کا سرور
وہ احتشام وہ تنویر ہو نہیں سکتی
بفیض حُبِ رسالتؐ وہ اس مقام پہ تھا
جہاں خلوص سے تقصیر ہو نہیں سکتی
وہ جس سے پہلے پہل وادیٔ عرب گونجی
بلند کیوں وہی تکبیر ہو نہیں سکتی
مآل قیصر و کسریٰ کو اعتراف ہے یہ
بزور سیف یہ تسخیر ہو نہیں سکتی
عمرؓ ہے عزم و عمل کے اس امتزاج کا نام
جس امتزاج کی تعبیر ہو نہیں سکتی
سلام اس پہ جو محبوب خاص و عام رہا
برائے دینِ ہدیٰ سیفِ بے نیام رہا

ثاقب زیروی

خدا سے مانگو

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں شامل ہوتا ہے اور اس سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا اور اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ عنداللہ ماخوذ ہوتا ہے۔ وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاکت میں نہیں ڈالتا بلکہ دوسروں کیلئے ایک برا نمونہ ہوکر ان کو سعادت اور ہدایت کی راہ سے محروم رکھتا ہے۔ پس جہاں تک آپ لوگوں کی طاقت ہے خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں عاجز آ جاؤ وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ۔ کیونکہ خشوع وخضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں خالی واپس نہیں ہوتے۔" (ملفوظات جلد اول ص 93)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اے اللہ میرے خلفاء پر رحم کر جو میرے بعد آئیں گے اور میری سنت دنیا میں جاری کریں گے (دعائے نبوی)

خلفاء راشدین کی سیرت وسوانح٬ کارنامے اور فضائل

خلافت راشدہ کے بابرکت دور میں عظیم الشان فتوحات ہوئیں اور اسلامی نظام عدل قائم ہوا

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

دعائے نبویؐ

"اللھم ارحم خلفائی الذین یاتون من بعدی الذین یروون احادیثی وسنتی ویعلمونھا الناس"

(الجامع الصغیر للسیوطیؒ)

اے میرے خدا میرے خلفاء پر رحم کر جو میرے بعد آئیں گے اور میری باتیں اور میری سنت دنیا کے سامنے بیان کریں گے اور میری باتیں اور میری سنت ہی دنیا کو سکھلائیں گے۔

شہنشاہ رسالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انکشاف ہوا کہ آپؐ کے وصال کے بعد تیس برس تک خلافت راشدہ کا مثالی نظام قائم رہے گا۔

"والخلافة ثلاثون سنة"

(مشکوۃ کتاب الفتن)

اس کے مطابق جو چار مقدس اور عظیم المرتبت خلفاء مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ ان کے مختصر حالات درج ذیل ہیں:۔

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

آنحضرت ﷺ کی ولادت باسعادت سے دوسال بعد (اندازاً 573ء میں) پیدا ہوئے۔ آپؓ کو بچپن ہی سے آنحضرت ﷺ سے شرف رفاقت حاصل تھا۔

سفر شام میں تھے کہ واپسی پر رستہ میں آنحضرتؐ کے دعویٰ نبوت کا علم ہوا اور سنتے ہی تصدیق کی۔ پھر مکہ پہنچے تو آنحضرتؐ کی خدمت مبارک میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپؐ گواہ رہیں کہ میں آپؐ کا پہلا مصدق ہوں۔ الغرض آپؓ نے کوئی نشان نہیں مانگا صرف چہرہ سے پہچان لیا کہ حضورؐ سچے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ آپؓ کا نام صدیق ہوا۔

(ملفوظات جلد 5 ص 24٬ حضرت شاہ ولی اللہؒ حضرت خواجہ میر دردؒ اور حضرت شاہ رفیع الدینؒ نے بھی "صدیق" کی یہی تعریف لکھی ہے)

آنحضرتؐ جہاں جہاں خدا کا پیغام سنانے کے لئے تشریف لے جاتے آپؓ بھی ہمراہ ہوتے٬ بہت سے جلیل القدر صحابہؓ مکہ میں آپؓ کے اثر سے مسلمان ہوئے۔ کفار مکہ نے جن مسلمان غلاموں کو تکالیف پہنچائیں آپؓ نے انہیں خرید کر آزاد کرایا۔ خداتعالیٰ نے ہجرت کے وقت آپؓ کو آنحضرت ﷺ کا رفیق سفر بنایا اور آپؓ صاحب النبیؐ کہلائے۔ غار ثور میں پناہ گزیں ہوئے تو "ثانی اثنین" کی خلعت عطا ہوئی اور "ان اللہ معنا" کے مصداق بنے۔

(سورۃ توبہ آیت:40)

ہر غزوہ میں داد شجاعت دی۔ ایک بار راہ خدا میں مال دینے کا حکم ہوا تو گھر کا کل اثاثہ لے آئے اور عرض کیا کہ خدا اور رسولؐ کو گھر میں چھوڑ آیا ہوں۔ علاوہ ازیں کئی دفعہ اپنا گھر بار نثار کیا حتیٰ کہ سوئی تک گھر میں نہ رکھی:۔

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسولؐ بس

آیت "الیوم اکملت لکم" اتری تو بہت روئے اور اپنی فراست سے یقین کرلیا کہ آنحضرتؐ کا وصال قریب ہے آنحضرتؐ نے وفات سے قبل حکم دیا کہ ابوبکرؓ کی کھڑکی کے سوا مسجد کی سب کھڑکیاں بند کی جاویں۔ پھر اپنی بجائے نماز پڑھانے کا ارشاد بھی آپؓ ہی کو دیا۔ آنحضرتؐ کی وفات پر صحابہؓ مارے غم کے دیوانے ہو گئے۔ حضرت عمرؓ کا تو فرط غم سے یہ حال ہوا کہ حضورؐ کو فوت شدہ سمجھنے والوں کے خلاف تلوار سونت لی۔ اس وقت ابوبکرؓ منبر پر کھڑے ہوئے اور "وما محمد الا رسول" کی آیت پڑھی تو سب صحابہؓ نے آنحضرتؐ اور آپؐ سے قبل کے انبیاءؑ کی وفات پر عملاً اجماع کیا۔ (طبقات کبیر جلد 2 صفحہ 54-55)

علامہ شبلی نعمانی کی تحقیق کے مطابق وصال نبویؐ کی صحیح تاریخ یکم ربیع الاول 11ھ ہے جو شمسی کیلنڈر (التوقیفات الالہامیہ مصری) کی رو سے 27 مئی 632ء بنتی ہے۔

عہد خلافت کے کارنامے

آنحضرتؐ کی وفات ہوتے ہی مسیلمہ کذاب طلیحہ اور اسود عنسی جیسے جھوٹے مدعیان نبوت علم بغاوت لئے اٹھ کھڑے ہوئے عرب قبائل میں مسلح بغاوت عام پھیل گئی۔ اور انہوں نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا۔ ان حالات میں صحابہؓ نے مشورہ دیا کہ لشکر اسامہؓ کی ملک شام کو روانگی ملتوی کر دی جائے اور پہلے باغی مرتدین سے نمٹ لیا جائے مگر آپ نے فرمایا:۔

"میں اس جھنڈے کو کھول نہیں سکتا جسے رسول اللہؐ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے باندھا ہو"

یہ لشکر چالیس روز کے بعد فتح وظفر کے پرچم اڑاتا ہوا واپس آیا تو آپؓ نے غارت گران ایمان (جھوٹے مدعیوں) کی سرکوبی کی طرف توجہ فرمائی۔ مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی اسلامی لشکر کے ہاتھوں قتل ہوئے اور طلیحہ نے توبہ کر لی۔ اس طرح چند مہینوں کے اندر اندر بغاوت ناکام ہو گئی اور پورا عرب پھر اسلام کے زیرنگیں آ گیا۔ اندرونی فتنے ختم ہوئے تو فارس وروم کی عظیم الشان سلطنتوں سے (جو اس زمانہ کی سب سے بڑی طاقتیں تھیں) باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے کئی فتوحات دیں۔ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت کا ایک عظیم کارنامہ جمع قرآن ہے۔ کل دو برس تین مہینے دس دن خلافت کی اور 21 جمادی الآخر (23/اگست 634ء) کو وصال ہوا اور سید المعصومین ﷺ کے پہلوئے مبارک میں دفن کئے گئے۔

سیرت

بہت رقیق القلب٬ نہایت فراست رکھنے والے٬ حد درجہ مضبوط دل اور فہم قرآن میں سب صحابہؓ سے بڑھ کر تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جانشین حضرت یوشع بن نون سے غایت درجہ مشابہت تھی۔

فضائل

آنحضرتؐ نے فرمایا:۔

"ابوبکر افضل ھذہ الامة الا ان یکون نبی۔" (کنوز الحقائق)

حضرت ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں سوائے اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو۔

حضرت مسیح موعود کے نزدیک آپ اسلام کے آدم ثانی٬ انوار نبوی کے مظہر اول امام الائمہ٬ فخر اسلام٬ فخر مرسلین کتاب نبوت کا اجمالی نسخہ اور آیت استخلاف کے اکمل اور اولین مصداق تھے۔ (سر الخلافہ)

سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بارہ سال بعد (قریباً 582ء میں) پیدا ہوئے۔ حضورؐ نے دعا کی تھی:

"اللھم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب او بعمرو بن ھشام"

(نہج البلاغہ لابن ابی الحدید) کہ الٰہی اسلام کو عمر بن خطاب یا عمرو بن ہشام (ابوجہل) کے ذریعہ عزت دے۔"

یہ دعا حضرت عمرؓ کے حق میں معجزانہ طور پر قبول ہوئی۔ آپؓ سخت مخالف تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے (نعوذ باللہ) قتل کے مشورہ میں شریک تھے آپ قتل کے لئے مقرر ہوئے۔ لیکن آخر خداتعالیٰ نے ان کو وہ جوش اسلام دیا کہ غیر مسلم بھی ان کی تعریف کرتے اور ان کا نام عزت سے لیتے ہیں۔ اور وہ عمرؓ جو ایک وقت آنحضرتؐ کو شہید کرنے کے لئے نکلے تھے دوسرے وقت اسلام کے لئے شہید ہوئے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 180)

آپؓ کے قبول اسلام کے بعد کعبہ میں نماز باجماعت کا آغاز ہوا۔ نبوت کے تیرھویں سال آپ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے اور بدر سے تبوک تک تمام غزوات میں شامل ہوئے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد مسئلہ خلافت کی گتھی بفضلہ تعالیٰ آپؓ کے دست تدبیر سے سلجھی۔ سب سے پہلے آپؓ ہی نے حضرت ابوبکرؓ صدیق کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور پھر ہمیشہ ان کے سرگرم مشیر ومعین رہے۔

عہد خلافت کے کارنامے

آپؓ کا زمانہ خلافت فتوحات سے لبریز ہے۔ آنحضرتؐ نے کسریٰ وقیصر کے خزانوں کی کنجیاں عالم کشف میں دیکھی تھیں۔ یہ کشف عہد فاروقی میں پورا ہوا۔ جبکہ عراق٬ ایران٬ شام٬ فلسطین اور مصر تک کے علاقے فتح ہو گئے اور ہر طرف اسلام کا ڈنکا بجنے لگا۔ انہی فتوحات کے دوران یزدجر کی بیٹی شہربانو مال غنیمت میں آئیں جو حضرت عمرؓ نے امام حسین علیہ السلام کے حرم میں دے دیں جس سے سادات کے آئندہ خاندان کی

بنیاد پڑی۔ (صافی شرح اصول کافی جزء سوم حصہ دوم ص 205-204' کافی کلینی ص189)

حضرت عمرؓ نے اپنے ساڑھے دس سالہ عہد خلافت میں بے شمار کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ مجلس شوریٰ قائم کی۔ مفتوح علاقوں کو متعدد صوبوں اور ضلعوں میں تقسیم کیا اور ان کی مردم شماری کرائی۔ قابل کاشت زمینوں کا بندوبست کیا۔ عدالت' پولیس' افتاء اور احتساب کے الگ الگ محکمے بنائے۔ بیت المال کے لئے عظیم الشان عمارت بنوائی اور تمام ملک کے محاصل کے آمد و خرچ کے حساب و کتاب کا مکمل انتظام کیا۔ متعدد نہریں کھدوائیں۔ کوفہ' بصرہ' موصل اور فسطاط جیسے شہر بسائے۔ کئی مسجدیں بنوائیں فوج کا زبردست انتظام کیا۔ آپؓ کو رعایا کی خوشحالی کا بہت خیال تھا۔ راتوں کو گشت کرکے ان کے حالات کی تحقیقات کرتے اور سب کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ آپؓ کے زمانہ میں ہزاروں آدمی مسلمان ہوئے۔ ہر شہر میں تعلیم قرآن کے مدرسے کھلوائے اور قرآنی علوم کی بہت اشاعت کی۔ آخر ذی الحجہ 23ھ میں بدھ کے دن ایک غلام ابولولوء نے آپؓ پر قاتلانہ حملہ کیا اور یکم محرم 24ھ (مطابق 7 نومبر 644ء) کو آپؓ نے انتقال کیا۔ (طبری حالات 23ھ ص 2727-2726) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

سیرت

آپؓ صاحب کشف و الہام تھے جس پر "یا ساریة الجبل" کا واقعہ شاہد ہے (البدایہ والنہایہ جلد 7 ص 131) بیت المال کی حفاظت کا بہت خیال رکھتے اور پیوند شدہ کپڑے زیب تن فرماتے۔ جلال الٰہی کے مظہر تھے فطرت مزاج نبویؐ کے بہت قریب پائی تھی۔ چار احکام قرآنی کا آپؓ سے توارد ثابت ہے۔

فضائل

حدیث نبویؐ ہے:۔

لولم ابعث فیکم لبعث عمر۔

(کنوز الحقائق' نہج البلاغہ لابن حدید جلد 2 ص 77)

یعنی اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمرؓ مبعوث ہوتے۔

سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

واقعہ فیل کے چھٹے سال پیدا ہوئے اور حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے ساتھ دعوت اسلام پر لبیک کہا اور سابقین اولین میں شمار ہوئے۔ قبول اسلام کے بعد آنحضرت ﷺ نے آپؓ کو دوبار اپنی دامادی کے شرف سے نوازا۔ پہلے حضورؐ کی منجھلی صاحبزادی حضرت رقیہؓ سے آپؓ کا عقد ہوا۔ وہ فوت ہوئیں تو حضورؐ نے اپنی دوسری صاحبزادی حضرت ام کلثومؓ سے آپؓ کی شادی کردی اور اسی لئے آپؓ ''ذوالنورین'' کے لقب سے مشہور ہوئے (حیات القلوب جلد دوم صفحہ 718' 719' 728' شرح نہج البلاغہ لابن ابی حدید جلد 2 ص 239) آپؓ کفار مکہ کی ایذا رسانیوں پر حبشہ ہجرت کر گئے مگر جلد ہی مدینہ منورہ میں آ گئے جہاں دوسرے فدا کاران اسلام کی طرح آپؓ بھی (غزوہ بدر کے سوا جس میں حضرت رقیہؓ کی بیماری کے باعث شرکت نہ فرما سکے) تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ 6ھ (628ء) میں صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو مکہ والوں سے گفتگو کے لئے اپنا سفیر بنا کر بھیجا۔ مسلمانوں میں آپؓ کی شہادت کی خبر مشہور ہوگئی جس پر آنحضرتؐ نے ایک درخت کے نیچے صحابہؓ سے بیعت رضوان لی اور اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر حضرت عثمانؓ کی طرف سے بیعت لی۔ (مشکوٰۃ باب مناقب عثمانؓ) 9ھ میں غزوہ تبوک پیش آیا تو آپؓ نے چھ سو اونٹ مع ساز و سامان کے حاضر کئے اور ایک ہزار دینار کی تھیلیاں رسول اکرمؐ کی گود میں ڈال دیں جس پر حضورؐ نے دو بار ارشاد فرمایا:۔

کہ آج کے بعد عثمانؓ کا کوئی کام انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (مسند احمد بن حنبل' مشکوٰۃ)

حضرت عثمانؓ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق خاص' کاتب وحی اور عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ وصال نبویؐ کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے مشیر خاص کی حیثیت سے اہم خدمات بجالاتے رہے۔

عہد خلافت کے کارنامے

آپؓ کے زمانہ خلافت میں اسلامی حکومت کی سرحدیں اور زیادہ وسیع ہوگئیں یزدجرد شاہ ایران مارا گیا اور خراسان' سیستان' افغانستان' اور خوارزم سے لے کر سندھ تک مسلمانوں کا قبضہ ہوگیا۔ شمالی افریقہ کے علاقوں میں سے طرابلس' تونس' مراکش' اور الجزائر وغیرہ فتح ہوئے اور مسلمان یورپ کے کنارے تک پہنچ گئے۔ اس زمانہ میں حضرت امیر معاویہؓ نے ایسا زبردست بیڑا تیار کیا کہ قیصر روم کے پانسو جہازوں کے بیڑے کو شکست اٹھانا پڑی۔ حضرت عثمانؓ نے بھی بہت سے رفاہ عام کے کام کئے۔ پل بنوائے' سڑکیں نکلوائیں' مسافر خانے تعمیر کرائے۔ مسجد نبویؐ کی توسیع کی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے جمع شدہ قرآن کی نقلیں تمام ممالک میں بھیج دیں اور قرآن کے دوسرے غیر مستند نسخوں کو تلف کرا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ کو وصیت فرمائی تھی:۔

یعنی اے عثمان! خدا تجھے ایک قمیص پہنائے گا مگر بعض منافق لوگ اسے اتارنا چاہیں گے لیکن تم اسے ہرگز نہ اتارنا۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

اس وصیت میں آنحضرت ﷺ نے عزل خلافت کے جس ناپاک فتنہ کی پیشگوئی فرمائی تھی وہ آپؓ کے دور خلافت کے آخر میں یمن کے ایک چالاک اور عیار یہودی عبداللہ بن سبا اور اس کے مفسد ساتھیوں کی طرف سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ان باغیوں اور فتنہ پردازوں نے نظام خلافت کا خاتمہ کرکے اسلام کو تباہ کر دینے کی نہایت شرمناک' خفیہ اور منظم سازش کی۔ مدینہ کا محاصرہ کرلیا۔ بیت المال لوٹا اور بالآخر حضرت امیر المومنین عثمانؓ سے دستبرداری کا مطالبہ کردیا مگر آپؓ نے فرمایا:۔

" لااخلع سربالا سربلینه الله "

یعنی میں اس قبا کو ہرگز نہیں اتاروں گا جو خدا نے مجھے پہنائی ہے۔

اور پھر اسی سالہ بوڑھے مگر باغیرت اور بہادر خلیفہ برحق نے ان ظالموں کے ظلم کا شکار بن کر اپنی جان دے دی مگر اس مقدس قمیص کے دامن کو نہیں چھوڑا۔ جو خدائے حکیم نے اس کے کندھوں پر ڈالی تھی۔ یہ دردناک حادثہ (جس کے بعد اسلامی فتوحات یکا یک رک گئیں اور مسلمانوں میں خانہ جنگی شروع ہوگئی) 18/ذی الحجہ 35ھ (17 جون 656ء) کو جمعہ کے دن عصر کے وقت پیش آیا۔ خلیفہ رسول حضرت عثمانؓ کی نعش تین روز تک پڑی رہی۔ تیسرے روز مغرب و عشاء کے درمیان جنازہ اٹھایا گیا۔ صرف سترہ آدمیوں نے (حضرت جبیرؓ بن مطعم یا حضرت زبیرؓ کی امامت میں) نماز جنازہ پڑھی۔ اور عروس خلافت جنت البقیع کے قریب رنگین کپڑوں میں سپرد خاک کر دیا گیا (مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'' از حضرت مصلح موعود)

سیرت

ناز و نعم میں پرورش پانے کے باوجود بہت نرم مزاج بردبار اور رحم مجسم تھے۔ ہر وقت خوف خدا سے لرزاں و ترساں رہتے' شرم و حیا اتنی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی آپؓ کا لحاظ کرتے تھے۔ سرتاپا جود و سخا تھے اور غنی کہلاتے تھے۔ طبیعت بہت سادہ پائی تھی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح عمارتوں کا بہت شوق تھا۔

فضائل حدیث نبویؐ ہے:۔

کہ عثمانؓ دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔

(ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ بحوالہ کنوز الحقائق)

حضرت مسیح موعود نے آپؓ کو ان برگزیدہ لوگوں میں سے قرار دیا ہے جو نہایت درجہ ایماندار' رشد و ہدایت سے معمور اور خاص طور پر مورد افضال الٰہی ہوتے ہیں۔ (سر الخلافہ)

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

آنحضرت ﷺ کے چچیرے بھائی۔ بعثت نبویؐ سے دس سال پہلے پیدا ہوئے۔ دس سال کی عمر میں مشرف باسلام ہوئے۔ آنحضرتؐ نے جب ہجرت کی تو رات کے وقت آپؓ ہی کو اپنے بستر مبارک پر لٹایا تھا (حضرت مسیح موعود نے ''سرمہ چشم آریہ'' کے حاشیہ ص 17 پر اس واقعہ کا نہایت لطیف انداز میں ذکر فرمایا) آپؓ بعد ازاں دو تین روز مکہ میں مقیم رہے۔ لوگوں کی امانتیں ان کے سپرد فرمائیں اور پھر مدینہ تشریف لے آئے۔ ہجرت کے دوسرے سال آپؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا فخر حاصل ہوا حضورؐ کی پیاری اور چہیتی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہرہؓ آپؓ کے ساتھ بیاہی گئیں جن کے بطن مبارک سے حسنؓ اور حسینؓ جیسے شبان اہل جنت کے سردار پیدا ہوئے۔

(مشکوٰۃ مناقب اہل البیت)

حضرت علیؓ نے تمام غزوات خصوصاً غزوہ خیبر میں ذوالفقار حیدری کے حیرت انگیز جوہر دکھائے اور ''فاتح خیبر'' کہلائے غزوہ تبوک (9ھ) میں آنحضرتؐ نے مدینہ میں آپؓ کو اپنے بعد اپنا نائب مقرر کیا اور فرمایا:۔

کہ اے علی! کیا آپ خوش نہیں کہ آپ مجھے ایسے ہی ہیں جس طرح موسیٰ علیہ السلام کو ہارونؑ تھے مگر فرق یہ ہے کہ آپ نبی نہیں ہیں۔

(طبقات کبیر جلد 2 ص 15 مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 331)

اسی سال مسلمانوں کے اہتمام سے پہلا حج ہوا تو آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو امیر حج بنا کر بھیجا اور حضرت علیؓ کو مشرکین کے عہد ناموں کی تنسیخ کے اعلان کے لئے مکہ روانہ فرمایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں آپؓ کاتب وحی اور منشی فرامین تھے۔ حدیبیہ کا مشہور صلح نامہ آپؓ ہی کے قلم سے لکھا گیا تھا۔ آپ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ رسول اکرمؐ نے یمن میں آپؓ کو قاضی مقرر فرمایا۔ ایک روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے تو کچھ دنوں کے بعد خود چل کر حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں گئے اور بیعت کرلی اور پھر نہایت اخلاص اور پختگی اور مومنانہ شان سے اپنے عہد بیعت پر قائم رہے۔

(منار الہدیٰ مولفہ شیخ علی البحرانی ص 373' شرح نہج البلاغہ لابن ابی حدید جلد 2 صفحہ 77-586)

حضرت عمرؓ کے مجوزہ اصحاب شوریٰ میں بھی آپؓ شامل تھے۔ سفر بیت المقدس میں حضرت عمرؓ نے آپؓ کو اپنا قائم مقام منتخب فرمایا۔ نیز فرمایا کرتے تھے کہ ہم میں سے مقدمات کا بہتر فیصلہ کرنے والے جناب علیؓ ہیں۔

امیر المومنین حضرت علیؓ اور خلفاء ثلاثہ میں کشمکش کی مبالغہ آمیز روایات نے حقیقت پر دبیز پردے ڈال دیئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت علیؓ کو خلفاء ثلاثہ سے اتنی محبت اور شیفتگی تھی کہ انہوں نے اپنے بیٹوں کا نام جو کربلا میں شہید ہوئے (بطور تفاؤل) ابوبکر۔ عمر۔ اور عثمان رکھا۔

(ترجمہ اردو جلاء العیون جلد دوم ص 480 طبع سوم مصنفہ خاتم المحدثین اخوند حضرت علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ)

شیر خدا حضرت علی المرتضیٰؓ کا واضح مسلک تھا کہ شوریٰ کا حق مہاجرین و انصار کو حاصل ہے اور چونکہ خلفاء ثلاثہ کی خلافت پر ان کا اجماع ہوگیا اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی ان کے انتخاب پر سند خوشنودی جاری فرما دی ہے (نہج البلاغہ ص 189) حضرت عثمانؓ کی خلافت کے آخری دور میں عبداللہ بن سبا نے دراصل اپنی خفیہ پارٹی کی بنیاد اس نظریہ پر رکھی تھی کہ حضرت عثمانؓ کو معزول کرکے اصل حقدار علیؓ کو یہ حق دلوانا ضروری ہے۔

(البدایہ والنہایہ جلد 7 ص 167 بحوالہ تاریخ ملت حصہ دوم ص 265)

عجیب بات ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو قبل از وقت یہ بتا دیا تھا کہ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰؑ کے بارہ میں غالیانہ عقیدہ اختراع کرلیا ہے اسی طرح آپؓ کے بارے میں بھی غلو کی راہ اختیار کی جائے گی۔ (اصول کافی جلد 3 ص 28)

یہی وجہ ہے کہ یہ سبائی لوگ جب حضرت علیؓ سے ذوالمروہ ذوخشب کے مقام پر ملے اور آپؓ سے عہدۂ خلافت قبول کرنے کی درخواست کی تو آپ نے ان کی سختی سے مخالفت کی اور فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ ڈیرہ لگانے والے باغیوں کا ذکر کرکے ان پر لعنت

باقی صفحہ 7 پر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کا نسبی تعلق

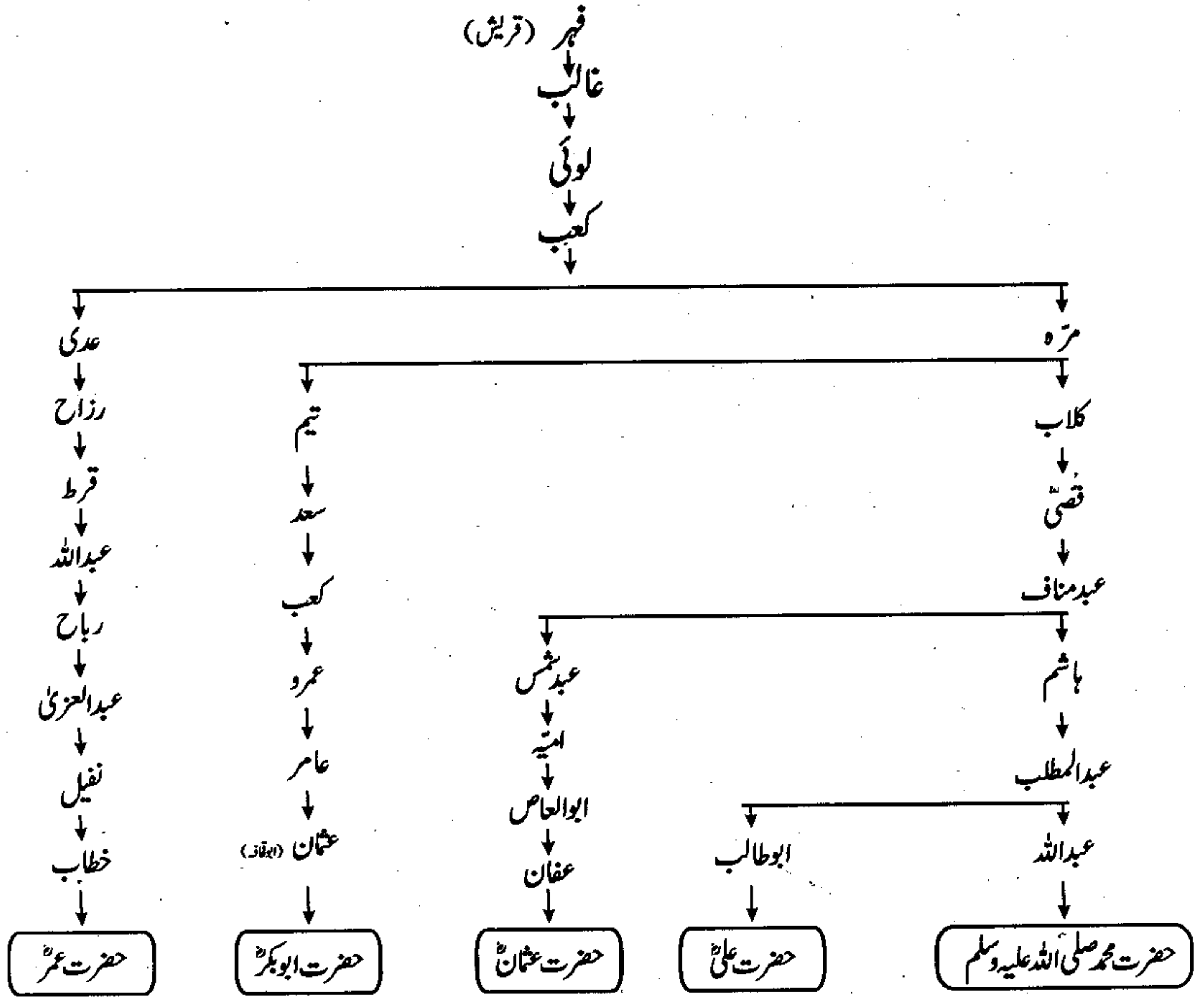

محمدؐ مصطفیٰ ہے مجتبیٰ ہے
محمدؐ پیشوا ہے رہنما ہے

محمدؐ کی ادا صدیقؓ میں ہے
عمرؓ میں بھی وہی فرمانروا ہے

غنا عثمانؓ کو اس سے ملی ہے
علیؓ شیر خدا اس سے بنا ہے

یہ سب نور محمدؐ سے ہوئے ہیں
اسی کی ان کے پیکر میں ضیا ہے

اسی سورج سے ہیں یہ چاند تارے
کہ ان سب میں وہی جلوہ نما ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وسعت مطالعہ

درثمین طاہر صاحبہ

18 دسمبر 1928ء کے روز مہد سے اپنے علم کا آغاز کرنے والا بچہ 18 اپریل 2003ء کو اپنی وفات سے چند گھنٹے قبل مجلس عرفان میں مکرم عبدالرشید صاحب کے سوال کرنے سے قبل ایک معذرت پیش کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ پہلے اس کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ وفات کے بعد میاں بیوی کو غسل دے سکتا ہے اس کے بعد اس مسئلہ پر تفصیلی بحث اور اپنی تحقیق کا خلاصہ پیش کرتا ہے گویا اپنے پیارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نصیحت مہد سے لحد تک علم حاصل کرو کی حسین تفسیر پیش کر کے اس دنیا سے رخصت ہوا۔

پاکیزہ بچپن میں تعلیم و تربیت

اس علم کے پیاسے اور دلدادہ انسان نے عظیم المرتبت والدین کے سایہ میں پرورش پائی اور کیا خوب تربیت حاصل کی آپ کی والدہ محترمہ کے متعلق آپ کے سیرت نگار لکھتے ہیں۔

"اگر انہیں کبھی ہلکا سا بھی احساس ہوتا کہ طاہر قرآن کریم کی تلاوت اور دینی لٹریچر کے مطالعے کی طرف پوری توجہ نہیں دے رہے تو ناپسندیدگی کا اظہار فرماتیں بلکہ زجر و توبیخ بھی کرتیں"

حضور فرماتے ہیں "میں خلیفہ منتخب ہوا تو مجھ پر یہ راز کھلا کہ وہ اتنی خفا کیوں ہو جایا کرتی تھیں۔

(ایک مرد خدا صفحہ 30)

زمانہ طالب علمی اور علم کی پیاس

طالب علمی کے زمانہ میں آپ کا علم نصابی کتب تک محدود نہ تھا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ نصابی کتب اور روایتی تعلیم سے انہیں رغبت ہی نہ تھی اپنی علم کی بھوک کے متعلق خود فرماتے ہیں "علم کی ایک بھوک تھی جو چین سے بیٹھنے نہ دیتی تھی۔ میں اپنے علم کے آفاق کو نہ صرف وسعت دینے کی کوشش میں لگا رہتا بلکہ اس کوشش سے لطف اندوز بھی ہوتا۔ لیکن اس علمی کاوش کو **نصابی یا امتحانی علم کہنا مناسب نہیں ہوگا یعنی ایسا علم جو ڈگریوں اور ڈپلوموں تک محدود ہو کر رہ جائے مجھے تو بس ایک ہی تڑپ اور لگن تھی کہ کسی نہ کسی طرح علم کی پیاس بجھاتا چلا جاؤں۔"**

(ایک مرد خدا صفحہ 36)

سائنسی علوم کا مطالعہ

علم کی اسی پیاس کا نتیجہ تھا کہ آپ نے جس علمی موضوع کو بھی پکڑا اس پر اتنی سیر حاصل تفصیل بیان فرما دی کہ اس میں کوئی تشنگی محسوس نہیں ہوتی یہاں تک کہ سائنسی علوم میں بھی بے حد دلچسپی رہی۔

ابھی چودہ برس کے تھے کہ اپنے مقدس باپ حضرت سیدنا مصلح موعود کی لائبریری ڈھونڈ نکالی جوان کے لئے معرکے کی دریافت تھی۔ لائبریری میں سائنسی موضوعات پر کتنی ہی کتابیں تھیں ڈارون کے نظریہ ارتقاء پر بھی کتب تھیں حیاتیات پر کتب کا ذخیرہ تھا۔ اس دریافت کے متعلق خود فرماتے ہیں "میری عمر ابھی اتنی نہیں تھی کہ میں ان کتب کو پورے طور پر سمجھ سکتا لیکن ان کتب کے مطالعہ سے میرے ذہن پر ایک دھندلا اور مبہم سا مجموعی اثر ضرور رہا"۔

اور پھر مطالعہ کا شوق اتنا بڑھا کہ رات کے وقت کتاب ہاتھ میں ہوتی اور آپ پڑھتے پڑھتے سو جاتے۔ انہی دنوں غالباً کثرت مطالعہ کی وجہ ہی سے آپ کو شدید قسم کا سر درد رہنے لگا۔

(ایک مرد خدا صفحہ 79-78)

سائنسی علوم میں اپنی دلچسپی کے متعلق فرماتے ہیں۔

"سائنس سے متعارف ہونے کے بعد مجھ پر نئے سے نئے امکانات کے دروازے کھل گئے میں سائنس کی غیر نصابی کتب کو بڑے انہماک سے پڑھتا (ایک مرد خدا صفحہ 36) اپنے طور پر وہ سائنس کے تجربات بھی کرتے رہتے تھے۔

پھر یہ نہ تھا کہ اپنے علم اور شوق کو اپنے تک محدود رکھا اپنے انکشافات دریافت اور نظریات کو اپنی کتاب ``Revelation Rationality Knowledge and Truth`` میں زندگی بھر کے علوم کا خلاصہ تفصیل سے بیان فرما گئے۔ یہ کتاب دور حاضر کا ایک عظیم علمی کارنامہ ہے۔

ہومیوپیتھی کا مطالعہ اور مہارت

جب ہومیوپیتھی کے علم میں دلچسپی پیدا ہوئی تو اس پر اس قدر محنت کی جو ایک عام انسان کی طاقت سے بالا ہے۔ ہومیوپیتھی میں مہارت حاصل کرنے کے تجربات کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں نے انتہائی توجہ اور سرگرمی سے مطالعہ جاری رکھا۔ کبھی کبھی ساری رات آنکھوں میں کٹ جاتی اور میں بیٹھا سوچا کرتا کہ جس مریض کو دیکھا تھا وہ کل آئے گا تو اس کے لئے کونسی دوا تجویز کرنی ہوگی۔ اب تو یہ حال ہے کہ مریض دیکھتے ہی فیصلہ کر لیتا ہوں کہ اس کے لئے کونسی دوا مناسب رہے گی یہ کیفیت راتوں رات پیدا نہیں ہوئی۔ یہ چالیس سال پر محیط لمبے تجربے اور مطالعہ کا نتیجہ ہے۔"

(ایک مرد خدا صفحہ 405)

بقول عبیداللہ علیم۔

رکھتا نہ کیوں میں روح و بدن اس کے سامنے
وہ یوں بھی تھا طبیب وہ یوں بھی طبیب تھا

ہومیوپیتھی میں خدا تعالیٰ نے ان کو ایسی مہارت عطا فرمائی اور ایسے ایسے معجزانہ شفا کے نمونے دکھائے کہ وہ رہتی دنیا تک یاد رکھے جائیں گے۔ اور آپ کے فیض سے ہزاروں احمدی اس علاج کے ذریعہ خدمت انسانیت میں مصروف ہیں۔

دینی علوم کا خزانہ

دینی موضوعات میں سے جس پر قلم اٹھایا یا گفتگو کی اس کا حق ادا کر دیا۔ مضمون کو اس گہرائی کے ساتھ اس طرح بیان کیا کہ ہر خاص و عام یہ محسوس کرنے لگا کہ یہ سب اس کے حسب حال بیان کیا جا رہا ہے۔ اور یہ بات بھی اکثر تجربے میں آئی ہے کہ عام لوگ جن دنوں جس طرح کے مسائل سے دو چار ہوتے وہی مضمون خلیفہ وقت بیان فرما رہے ہوتے۔

ہر سلسلہ تھا اس کا خدا سے ملا ہوا
چپ ہو کہ لب کشا ہو بلا کا خطیب تھا

عبادات اور دعا کے مضمون کا بیان شروع کیا تو خطبات کا لمبا سلسلہ اس پر چلا۔ ہر دعا کو اس طرح سمجھا دیا کہ دعا کرنے والا اس میں لذت محسوس کرنے لگے۔ عائلی زندگی کو موضوع بنایا تو گھر کو جنت بنانے کے جتنے قرینے ہو سکتے تھے سکھا دیئے۔ تربیت اولاد کے باریک سے باریک پہلو کھول کر مثالیں دے دے کر بیان فرمائے۔

خطبات کے ذریعہ علم کا جو بیش بہا خزانہ چھوڑ گئے ان میں صفات باری تعالیٰ، عبادات، دعوت الی اللہ، انفاق فی سبیل اللہ، قرطاس ابیض کا محققانہ جواب۔ زھق الباطل۔ خلیج کا بحران۔ پردہ، تربیت اولاد کے موضوعات انتہائی تفصیل سے ملتے ہیں۔ وفات سے قبل آخری خطبہ کا موضوع اللہ تعالیٰ کی صفت خبیر تھا۔

خطبات کے علاوہ درس القرآن، ترجمۃ القرآن کلاس، مجالس عرفان، ہومیوپیتھی کلاسز، اردو کلاس، چلڈرن کارنر، جرمن کلاس، فرنچ کلاس، بنگلہ کلاس، لقاء مع العرب، ینگ لجنہ کے ساتھ ملاقات اور سوال و جواب میں بھی مختلف رنگ و نسل اور قوموں سے تعلق رکھنے والے احباب کے ہر قسم کے سوالات کے جواب سوال کرنے والے کی مکمل تشفی کروا کر دیتے۔ ان سوالات کی تعداد کئی ہزار ہوگی۔ اس کے علاوہ اپنی دلچسپی سے مختلف جگہوں پر ریسرچ کرنے والوں کی راہنمائی اور اپنی قائم کردہ ریسرچ ٹیم کے ساتھ باقاعدہ میٹنگز اور بہت کچھ جو منظر عام پر نہ آیا ہوگا۔

میرے ناتواں قلم میں اتنی طاقت کہاں کہ ان بحر عرفان کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے موتیوں کا شمار کر سکوں۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی آخری مجلس عرفان منعقد 18 اپریل 2003ء سنتے ہوئے دل میں پیدا ہونے والی تحریک کہ کس طرح زندگی کے آخری لمحات تک یہ عظیم عالم اپنے علمی و تحقیقی مجالس سے اپنے سننے والوں کو سیراب کر رہا ہے۔ علم کی اس تڑپ اور لگن نے مجھے یہ چند الفاظ لکھنے پر اکسایا۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مطمئن روح کو کروٹ کروٹ جنت کے اعلیٰ مقامات نصیب کرے۔ اور آپ نے اپنے پیچھے جو عظیم علمی ورثہ ہمارے لئے چھوڑا ہے ہمیں اس سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ ورثہ ہمیں ہمیشہ آپ کی یاد دلاتا رہے گا اور آپ کے اس احسان پر دل سے آپ کے لئے دعائیں نکلتی رہیں گی۔ ؏

ہر سلسلہ تھا اس کا خدا سے ملا ہوا

اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 27 مئی 2003ء

12-20 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
2-30 a.m	کوئز
3-30 a.m	فرانسیسی سروس
4-15 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت، مجلس انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-45 a.m	برکات خلافت
8-15 a.m	ناسا سے متعلق پروگرام
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	ملاقات پروگرام
11-05 a.m	تلاوت، عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	لجنہ میگزین
1-25 p.m	برکات خلافت
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	طب وصحت کی باتیں
4-35 p.m	برکات خلافت
5-05 p.m	تلاوت، مجلس انصار سلطان القلم، عالمی خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	پروگرام ملاقات
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 28 مئی 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	مجلس سوال وجواب
1-45 a.m	برکات خلافت
2-55 a.m	ناسا سے متعلق پروگرام
3-55 a.m	پروگرام ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، عالمی خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-15 a.m	جلسہ سپیشل
9-30 a.m	ناسا سے متعلق پروگرام
10-00 a.m	خطبہ جمعہ 14 مئی 1993ء
11-10 a.m	تلاوت، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-45 p.m	[illegible] سوال وجواب (اردو)
2-45 p.m	ہماری کائنات
3-15 p.m	ناسا سے متعلق پروگرام
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، عالمی خبریں
6-00 p.m	تقریر
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-20 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 29 مئی 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	پروگرام گلدستہ
1-45 a.m	مجلس سوال وجواب
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
7-30 a.m	ایم ٹی اے لائف اسٹائل
8-15 a.m	کینیڈین کلاس
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کیلئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m	تلاوت، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سندھی سروس
1-40 p.m	مجلس سوال وجواب
2-40 p.m	اردو تقریر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کیلئے
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس

بقیہ صفحہ 4

فرمائی تھی پس تم واپس چلے جاؤ (طبری مطبوعہ لندن صفحہ 2957) اس فتنہ کو فرو کرنے میں جن صحابہؓ نے مساعی جمیلہ کیں ان میں شیر خدا حضرت علی المرتضیٰ سر فہرست تھے۔

(اسلام میں اختلافات کا آغاز از حضرت مصلح موعود)

عہد خلافت کے المناک واقعات

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد لوگ آپؓ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئے تو آپؓ نے کمال بےنفسی سے فرمایا کہ میرے علاوہ کسی اور کو خلافت کا بوجھ اٹھانے کے لئے تلاش کرو۔ میں امیر کی بجائے وزیر کی حیثیت سے خدمت اسلام کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ مگر آخر لوگوں کے اصرار پر یہ بار امانت آپؓ کو مجبوراً اٹھالینا پڑا۔ (نہج البلاغہ مجموعہ خطبات و مکاتیب حضرت علیؓ)

امیر المومنین سیدنا حضرت علیؓ بندوں کے لئے حجۃ اللہ اپنے زمانہ کے لوگوں سے افضل اور ظلمت کدوں کے لئے اللہ کا نور تھے۔

تاریخ کی متفقہ شہادت ہے کہ آپؓ ان تمام اندرونی فتنوں کے خلاف جو پس پردہ سبائی تحریک کے اٹھائے ہوئے تھے یا بعض صحابہؓ کی دیانتدارانہ رائے اور غلط فہمی کے نتیجہ میں تھے آخر دم تک شمشیر برہنہ بنے رہے اور کسی سے خوف کھا کر اس منشاء الٰہی میں جو انہوں نے سمجھا ذرا بھی فرق نہیں آنے دیا (خلافت راشدہ ص 187 لیکچر حضرت مصلح موعود)

حضرت [illegible] مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(ترجمہ) [illegible] حق بات یہی ہے کہ حق حضرت علی المرتضیٰؓ کے ساتھ تھا۔ اور جس نے بھی آپؓ کے وقت میں آپؓ سے جنگ کی وہ باغی اور طاغی تھا۔

(سر الخلافہ ص 30)

حضرت علیؓ مقام خلافت کی عزت و ناموس کی حفاظت کرتے ہوئے 27 رمضان 40ھ (4 فروری 661ء) کو شہید ہوگئے۔

سیرت

آپؓ جامع فضائل، نہایت سخی، بےمثال بہادر، اپنے زمانہ میں بہترین خلق رکھنے والے اور نہایت صابر و شاکر اور نیک صالح بزرگ تھے۔ آپؓ کے قول و فعل میں منافقانہ رنگ یا تضاد ہرگز نہیں تھا۔ تمام خواہشوں اور ارادوں سے دستبردار ہو کر ہر کام میں مرضی مولا کریم کو مقدم کرلیا تھا ایک بار عین میدان جنگ میں ایک نامی گرامی کافر پہلوان پر قابو پالیا مگر اس کے تھوکنے پر اسے خدا کی خاطر چھوڑ دیا۔

فضائل

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "انا خاتم الانبیاء و انت یا علی خاتم الاولیاء"

(تفسیر صافی زیر سورۃ احزاب ص 105)

کہ میں خاتم الانبیاء ہوں اور اے علیؓ آپ خاتم الاولیاء ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے سر الخلافہ میں آپؓ کے بہت سے مناقب لکھے ہیں اور آپؓ کو "اسد اللہ الغالب" اور "مظہر العجائب" سے موسوم فرمایا ہے۔ نیز الہامی شہادت دی ہے کہ:-

"افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 1 براہین احمدیہ حصہ چہارم ص 502)

اطلاعات و اعلانات

فضل عمر ہسپتال کا ہومیو پیتھی کلینک

خواتین مریضان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ محترمہ ڈاکٹر طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ ربوہ تشریف لاچکی ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں حسب معمول مریضوں کا معائنہ کررہی ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ ثانیہ مبین صاحبہ بنت مکرم چوہدری انوار الحسن صاحب مرحوم آف ملتان اور مکرم ملک مبین احمد صاحب ولد ملک مشتاق احمد صاحب مرحوم آف اوکاڑہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26۔اپریل 2003ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "ایان ملک" تجویز ہوا ہے۔ مکرمہ ثانیہ مبین صاحبہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف 366/W.B ضلع لودھراں کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر ملک عطاء اللہ خاں صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ نومولود کی صحت و سلامتی و خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

ایک واقف نو عزیزم عزیز احمد ابن مکرم بشیر احمد صاحب ساکن نیو شاد باغ لاہور آجکل شدید بیمار ہے۔ بچے کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکالت وقف نو)

مکرم آصف محمود احمد بھٹی صاحب دارالعلوم جنوبی کے پھوپھا مکرم احمد علی صاحب آف منڈی بہاؤالدین کی بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مظہر احمد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ کا بھتیجا بلال احمد ابن مکرم گلزار احمد صاحب چک نمبر 5 رتی مہاجراں ضلع شیخوپورہ ایک پیچیدہ مرض میں مبتلا اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد حامیم باجوہ صاحب صدر جماعت چک 116/12L کسووال ضلع ساہیوال لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی محمد یاسین باجوہ صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز خاکسار کا بڑا بیٹا منصور احمد واقف نو ابھی مکمل تندرست نہیں ہوا۔ شنوائی بحال ہوگئی ہے البتہ باقی اعضا مکمل بحال نہیں ہوئے۔ دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	23۔مئی	زوال آفتاب	12-05
جمعہ	23۔مئی	غروب آفتاب	7-06
ہفتہ	24۔مئی	طلوع فجر	3-29
ہفتہ	24۔مئی	طلوع آفتاب	5-04

مصحف علی میر کے طیارے کا حادثہ

پائلٹ کی غلطی تھی پاک فضائیہ کے سابق سربراہ مصحف علی میر شہید کے طیارے کے بارہ میں تحقیقاتی رپورٹ پیش کردی گئی ہے۔ ائیر کموڈور سرفراز احمد اور ائیر کموڈور محمد حسن نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں دہشت گردی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ یہ حادثہ پائلٹ کی سنگین غلطی کے باعث پیش آیا۔ پائلٹ نے کوہاٹ ائیر بیس سے 10 ناٹیکل مائل پہلے اپنی بلندی ضرورت سے زیادہ کم دی جس کے باعث جہاز پہاڑ کی چوٹی پر ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثہ میں آرمی چیف اور ان کی اہلیہ سمیت 17۔افراد شہید ہو گئے تھے۔ ائیر وائس مارشل خالد چوہدری کی سربراہی میں انکوائری بورڈ قائم کیا گیا جس نے تین ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ صحافیوں کو بتایا گیا کہ ہر پہلو سے جائزہ لیا گیا۔ مطلع صاف نہیں تھا اس بنا پر پائلٹ کی غلطی سے جہاز صحیح کنٹرول نہیں ہو سکا اور جہاز حادثے کا شکار ہو گیا۔ رپورٹ کا متن حکومت کے حوالے کردیا گیا ہے۔

پاک بھارت مذاکرات سے نئے دور کا

آغاز ہوگا ترکی کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ عبداللہ گل کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ بھارت کے ساتھ مذاکرات سے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ ترکی نے مذاکرات کی پیش رفت اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کی پرزور حمایت کی ہے۔ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے بھی کہا ہے کہ مذاکرات ناگزیر ہیں اور پرانی دشمنیاں ختم کر کے خطے کو نئے دور میں داخل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری بھارت کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں حالیہ انتخابات میں ان کی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ قومی دھارے میں ہی رہنا چاہتے ہیں۔

ٹریفک حادثہ میں 7 ہلاک لاہور سے گجرات جانے والی ہینو بس اور کوسٹر کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں تین خواتین سمیت سات افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 25 زخمی ہوئے ہیں۔

کراچی سٹاک مارکیٹ میں تیزی کا نیا

ریکارڈ کراچی سٹاک مارکیٹ جس نے پیر کو تین ہزار کا تاریخ ساز 100 انڈیکس حاصل کر لیا تھا بدھ کے روز 3040 پوائنٹس پر بند ہوا۔ کاروباری حجم 25 کروڑ شیئرز رہا۔ یہ ایک نیا ریکارڈ ہے۔

ترک وزیراعظم کا دورہ پاکستان ترک وزیر اعظم طیب اردگان 16 جون کو دو روزہ دورہ پر پاکستان پہنچ رہے ہیں۔

شعیب اختر کو بال ٹمپرنگ پر سزا سری لنکا میں ہونے والے سہ ملکی ٹورنامنٹ کے دوران پاکستانی فاسٹ باؤلر شعیب اختر پر بال ٹمپرنگ کا الزام لگا انکوائری کے نتیجہ میں الزام ثابت ہوا اور جس کی ویڈیو میچ کے دوران دکھائی گئی۔ شعیب پر دو میچ کھیلنے کی پابندی اور 75 فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

گوادر بندرگاہ مشرق ومغرب کو ملائے گی

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ منصوبہ مکمل ہو جانے سے یہ دنیا کی جدید ترین بندرگاہ بن جائے گی جس سے نہ صرف علاقائی اور ملکی ترقی ہو گی بلکہ یہ بندرگاہ مشرق ومغرب کو ملانے کا موجب بنے گی۔

موسم گرما کی تعطیلات 9 جون سے ہونگیں

محکمہ تعلیم کے مطابق تعلیمی اداروں میں موسم گرما کی تعطیلات 9 جون سے شروع ہو رہی ہیں۔

آسٹریلیا کی مسلسل کامیابی تیسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں بھی آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے دی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف یہ آسٹریلیا کی مسلسل 20 ویں فتح ہے۔

کسی نئی جنگ کا کوئی امکان نہیں ترکی کے

وزیر خارجہ عبداللہ گل نے کہا ہے کہ خطے میں ایران اور شام کے خلاف کسی نئی جنگ کا کوئی امکان نہیں ہے پاکستان کے ساتھ مل کر عراق میں امن فوج بھیجنے پر خوشی ہو گی۔ پاک بھارت تعلقات میں پیشرفت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ ہمارے تاریخی تعلقات ہیں۔ ترکی عراق کی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کرے گا۔

یونان میں اسلامی ٹی وی سٹیشن یونان کے مسلمانوں نے اپنے خلاف کئے جانے والے پروپیگنڈے کا مؤثر جواب دینے کیلئے اپنا اسلامی ٹی وی سٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

گرمی سے 50 ہلاک بھارت کی جنوبی ریاست آندھرا پردیش میں شدید گرمی کی لہر سے کم از کم 50۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہاں درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

دہشت گردی کا خطرہ سعودی عرب میں مکنہ دہشت گردی اور سیکورٹی وجوہات کے پیش نظر تمام غیر ملکی اور تعلیمی اداروں کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ جدہ میں برٹش انٹرنیشنل اسکول، امریکن نارتھ کیمپس اور برطانوی قونصل خانے میں انگلش لینگویج کورسز کی کلاسیں بھی منسوخ کردی گئی ہیں۔

بغداد میں کرفیو میں نرمی اتحادی فوج نے بغداد میں رات کے کرفیو کے دورانیئے میں کمی کرتے ہوئے لوگوں کو مساجد میں نماز فجر ادا کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ کرفیو کا دورانیہ 11 بجے سے صبح 6 بجے تک تھا جسے 4 بجے تک کر دیا گیا۔

بھارت میں ہڑتال بھارت میں بدھ کے روز لاکھوں سرکاری ملازمین، صنعتی کارکنوں اور بینک ملازمین کی جانب سے مرکزی حکومت کی اقتصادی اور لیبر پالیسیوں کے خلاف ملک گیر ہڑتال کی گئی۔ کئی صوبوں میں زندگی شدید متاثر ہوئی۔

خودمختار فلسطینی ریاست اور اسرائیل کی سلامتی

امریکی صدر بش نے فلسطینی وزیراعظم محمود عباس سے اسرائیل کے خلاف فدائی حملے روکنے کیلئے براہ راست اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام اور اسرائیل کی سلامتی ہمارا عزم ہے۔

90 ٹھکانے تباہ بھارتی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حریت پسندوں کے 90 ٹھکانے تباہ کر دیئے ہیں۔ وائس آف جرمنی کے مطابق بھارتی آپریشن کے باوجود تشدد آمیز کارروائیوں میں کمی کے آثار نہیں۔

خودکش حملے اسامہ بن لادن کے نائب ایمن الظواہری نے مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ مغربی اہداف کے خلاف خودکش حملے کئے جائیں۔ الجزیرہ ٹی وی پر چلنے والی آڈیو ٹیپ میں الظواہری نے کہا کہ اسلام کی سرزمین سے مغربی طاقتوں کو نکالنے کیلئے ان پر خودکش حملے کرنے ضروری ہیں۔

فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی حالیہ خودکش حملوں کے بعد اسرائیل نے فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی کر کے وہاں اپنی گرفت زیادہ مضبوط کر لی ہے۔ یہ اقدام مزید حملوں کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔

میزائل ڈیفنس شیلڈ روس نے میزائل ڈیفنس شیلڈ کی تیاری میں امریکہ کی مشروط مدد پر آمادگی ظاہر کر دی ہے اور کہا کہ روس امریکہ تعاون کی صورت میں جو کامیابی ہو اس کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا۔

اب زری کے ملبوسات کراچی کی جدید ورائٹی
نہایت کم قیمت کے ساتھ
یادگار روڈ ربوہ ☎213158
پروپرائٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز

ناصر نایاب کلاتھ
پردوں کی سلائی مفت کے بعد
اب لان کے سوٹوں کی سلائی بھی مفت
گلی نمبر 1 ریلوے روڈ ربوہ فون 04524-213434

زرگل ہیئر آئل سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 / رہائش 211649

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: راشد ثمر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان شیر کاشمیری نائل ڈیزائن کاشان خالی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
محمد مقبول کارپٹس
12- نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29